میں تحریر کی تھی۔ حصہ سوم میں ان کی آپ بیتی کے بارے میں صحافیوں اور دانشوروں کے تاثرات شامل کئے گئے ہیں اور حصہ چہارم میں آپ بیتی کا تلخیص وترجمہ ہے جو جناب فدا عدیل صاحب نے کیا ہے، اس آپ بیتی میں انہوں نے افغانستان پر امریکی جارحانہ حملے کے بعد پاکستانی اور امریکی اہلکار کے توہین آمیز رویے کا ذکر کیا ہے۔ بگرام، قندھار اور گوانتانا موبے جیل میں ان پر اور تمام مسلمان قیدیوں پر ظلم وزیادتی کے کیا کیا پہاڑ توڑے گئے، اور کن افسوس ناک اور شرمناک طریقوں سے ان کو سزائیں دی گئیں، ان روح فرسا حالات کو انہوں نے قلمبند کیا ہے، چار سال تک تقریباً وہ اس قید خانے میں رہے، بے حد صبر واستقامت سے امریکی مظالم کو سہا، بالآخر ۱۱ جنوری ۲۰۰۵ء کو انہیں رہا کر کے موجودہ افغان حکومت کے حوالے کر دیا گیا، اب وہ افغان دار الحکومت کابل میں مقیم ہیں۔

یہ آپ بیتی مغرب زدہ لوگوں کے لئے ایک پیغام تازیانہ ہے کہ انسانیت کے احترام کا راگ الاپنے والے اپنے دعوؤں کے برعکس انسانیت کی تذلیل میں کس طرح اپنے جذبات کی تسکین پاتے ہیں۔

کتاب کو دار الکتاب لاہور کے مدیر جناب حافظ محمد ندیم نے مرتب کیا ہے، اس کی ترتیب وتدوین میں سلیقہ مندی کا خیال رکھا گیا ہے۔

عادلانہ جواب، مؤلف: مولانا محمد عمر قریشی ہاشمی، ناشر: جامعہ فرقانیہ دار المبلغین، کوٹ ادو، مظفر گڑھ، پنجاب، صفحات: ۲۶۲، قیمت: درج نہیں۔

چند ماہ پہلے مولوی احمد سعید ملتانی نے ''قرآن مقدس اور بخاری محدث'' نامی ایک کتاب لکھی، جس میں انہوں نے منکرین حدیث اور اہل تشیع کی باتوں کا چربہ لے کر امام بخاریؒ، رواۃ بخاری اور احادیث صحیح بخاری پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کی، انہوں نے کتاب میں انتہائی گھٹیا، بازاری اور سوقیانہ انداز اختیار کیا ہے، سب سے پہلے ماہنامہ ''القاسم'' کے مدیر مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب نے القاسم کے پرچوں میں اس پر تردیدی مضامین لکھ کر علمی حلقوں کو مؤلف کی گمراہی اور کوتاہ بینی سے آگاہ کیا۔ ''عادلانہ جواب'' کے نام سے زیر نظر تالیف بھی مذکورہ بالا کتاب کا ایک علمی جواب ہے، جسے حضرت مولانا دوست محمد قریشی رحمہ اللہ تعالیٰ کے فرزند ارجمند مولانا محمد عمر قریشی صاحب نے مرتب کیا ہے، انہوں نے امام بخاریؒ، رواۃ بخاری اور احادیث صحیح بخاری کے خلاف ہرزہ سرائیوں پر مشتمل اس کتاب کے 54 اعتراضات کے تحقیقی جوابات دیئے ہیں، کتاب کی ابتداء میں دار العلوم دیوبند کے دار الافتاء کا فتویٰ بھی نقل کیا گیا ہے، جس میں احمد سعید ملتانی کی کتاب کی مذمت کی گئی اور کتاب کے مؤلف کو ضال اور مضل قرار دیا گیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب پر دار العلوم کہروڑ پکا کے استاذ حدیث حضرت مولانا محمد منیر احمد منور صاحب کا پیش لفظ ہے، جس میں انہوں نے کتاب کی ترتیب وتالیف میں کی گئی محنت وسعی کو سراہا ہے، اللہ تعالیٰ مؤلف موصوف کو اس